السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پونڈا (پونا) کماد اکثر ایک ایک گنا فروخت ہوتا ہے، دوسرا کماد بھی زمیندار لوگ چارہ وغیرہ کےلیے کھیت میں فروخت کردیتے ہیں، کچھ خود چارہ کی صورت میں استعمال کرلیتے ہیں، اس کا کیا حکم ہے، اور کماد کا نصاب کتنا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کماد کھیت میں چارہ کےلیے فروخت کردیا جائے تو اس پر عشر نہیں، وہ سبزی کے حکم میں ہے، اگر خود چرایا جائے، تو اس کا بھی یہی حکم ہے، لیکن اس میں یہ شرط ہے، کہ وہ گڑ شکر بنانے کے قابل نہ ہوا ہو۔ اگر کماد گڑ شکر بنانے کے قابل ہوچکا ہے، تو اب خواہ فروخت کرے یا خود چرائے، اس پر عشر دیا جائے گا، مثلاً اگر گڑ شکر کا اندازہ پانچ وسق (۲۰ من) ہے تو بیس (۲۰) من کی قیمت کا دسواں یا بیسواں حصہ دیا جائے، پونڈا کماد میں یہ شرط نہیں، (کیونکہ اس سے اصل مقصد گڑ یا شکر بنانا نہیں ہوتا، وہ بہرحال سبزی کے حکم میں رہے گا، ہاں اگر کوئی اس کا گڑ شکر بنالے تو پھر عشر پڑے گا۔ (عبد اللہ امرتسری) (تنظیم اہل حدیث شمارہ نمبر ۲۳ جلد ۱۲

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 7 ص 135

محدث فتویٰ